احکامِ شریعت
امام اہلسنت اعلیٰحضرت احمد رضا خان بریلوی
علیہ الرحمۃ
شبیر برادرز اردو بازار لاہور

مسلک اہلسنت کے مطابق روزمرہ شرعی مسائل کا مستند مجموعہ

تینوں حصے مکمل معہ ملفوظات

تصنیف لطیف

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی قادری قدس سرہ العزیز

دیباچہ و موضوع بندی

علامہ عالم فقری

شبیر برادرز ۴۰۔ بی اردو بازار لاہور

نام کتاب ــــــــــــ احکام شریعت (مکمل تین حصے)
نام مصنف ــــــــــــ اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی
ترجمہ عربی ــــــــــــ محمد اول قادری چشتی
دیباچہ سوانح مصنف ــــــــــــ عالم فقری
تعداد طبع اول ــــــــــــ ایک ہزار
سال طباعت ــــــــــــ ۱۹۸۴ء
زیر نگرانی ــــــــــــ جناب حاجی انور اختر صاحب
شبیر برادرز
ناشر ــــــــــــ
اردو بازار لاہور
قیمت ــــــــــــ -/۵۷ روپے
مطبوعہ ــــــــــــ خادم پرنٹرز اردو بازار لاہور

کے ارشادات جب مجھ کو ملے تو اقرار کرنا پڑا کہ **مُلّا محمود** اگر آج ہوتے تو اعلیٰ حضرت کی طرف رجوع کرنے کی حاجت محسوس کرتے۔ اعلیٰ حضرت نے کسی ایسے نظریے کو کبھی صحیح وسلامت نہ رہنے دیا جو اسلامی تعلیمات سے متصادم رہ سکے اگر آپ وجودِ فلک کو جاننا چاہتے ہوں اور زمین و آسمان دونوں کا سکون سمجھنا چاہتے ہوں اور سیاروں کے بارے میں **كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ** کو ذہن نشین کرنا چاہتے ہوں تو ان رسائل کا مطالعہ کریں جو اعلیٰ حضرت کے رشحاتِ قلم ہیں۔ اور یہ راز آپ پر ہر جگہ کھلتا جائے گا کہ منطق و فلسفہ و ریاضی والے اپنی راہ کے کس موڑ پر کج رفتار ہو جاتے ہیں۔

بے مثل قوتِ حافظہ:۔

اعلیٰ حضرت کی قوتِ حافظہ بے نظیر تھی۔ آپ کی بے مثل ذہانت اور حیرت انگیز قوتِ حافظہ کا اندازہ اس سے ہوتا ہے کہ تکمیل فتوٰی میں جو حضرات آپ کے معاون ہوتے جب انہیں کوئی جزئیات فقہ کتب فقہ میں نہ ملتیں تو آپ ان کی راہنمائی فرماتے اور یہاں تک فرما دیتے کہ یہ فلاں کتاب جلد فلاں کے فلاں صفحہ اور سطر میں ہے اور واقعی جب فقہ کی کتب میں وہ جزئیات تلاش کی جاتیں تو وہ واقعی اسی کتاب اور صفحہ پر ہوتیں جہاں اعلیٰ حضرت نے بتایا ہوتا۔ مولانا حسین احسان ابتدائی تعلیم میں آپ کے ہم سبق تھے۔ ان کی روایت ہے کہ "شروع ہی سے ذہانت کا یہ حال تھا کہ اُستاد سے کبھی چوتھائی سے زیادہ کتاب اُستاد سے پڑھنے کے بعد بقیہ تمام کتاب از خود پڑھ کر یاد کر کے سنا دیا کرتے۔"

آپ کی قوتِ حافظہ کا اندازہ اس طرح بخوبی کیا جا سکتا ہے کہ آپ نے افتاء وغیرہ کی مشغولیت کے باوجود صرف ایک ماہ میں قرآنِ مجید حفظ کر لیا۔ واقعہ کچھ یوں ہے کہ بعض لوگ آپ کے نام کے ساتھ حافظ کا لفظ لکھ دیا کرتے تھے۔ اعلیٰ حضرت نے فرمایا کہ ان بندگانِ خدا کا کہنا غلط نہ ہو ہمیں قرآن پاک یاد ہی کر لینا چاہیئے چنانچہ رمضان المبارک میں عشاء کے بعد تراویح میں حافظ صاحب سے پارہ سُن کر دَور فرمالیتے اس طرح رمضان شریف کے تیس دنوں میں پورا قرآن پاک حفظ کر لیا یہ اللہ تعالیٰ کا انعام بھی تھا اور حافظے کی کرامت بھی۔

اگر کوئی باآوازِ بلند قرآن پاک پڑھ رہا ہوتا اور اعراب کی غلطی کرتا تو آپ کتنے ہی مصروف کیوں